احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 31 اکتوبر 2001ء

روزنامہ

C.P.L 61

ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 31 اکتوبر 2001ء 13 شعبان 1422 ہجری-31 اخاء 1380 ہش جلد 86-51 نمبر 249

مجھے امید ہے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے سفر طائف سے واپسی پر پہاڑوں کا فرشتہ آپ کے پاس آیا اور کہا اگر آپؐ چاہیں تو میں ان دو پہاڑوں کو (جن کے درمیان طائف ہے) اکٹھا کر کے اہل طائف کو تباہ کر دوں۔ مگر رسول کریم ﷺ نے فرمایا نہیں نہیں۔ مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ انہی لوگوں کی نسل سے وہ لوگ پیدا کرے گا جو اللہ کی عبادت کریں گے اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق ذکر الملائکہ حدیث نمبر 2992)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حقیقی خدادانی تمام اسی میں منحصر ہے کہ اس زندہ خدا تک رسائی ہو جائے کہ جو اپنے مقرب انسانوں سے نہایت صفائی سے ہمکلام ہوتا ہے اور اپنی پر شوکت اور لذیذ کلام سے ان کو تسلی اور سکینت بخشتا ہے اور جس طرح ایک انسان دوسرے انسان سے بولتا ہے ایسا ہی یقینی طور پر جو بکلی شک و شبہ سے پاک ہے ان سے باتیں کرتا ہے ان کی بات سنتا ہے اور اس کا جواب دیتا ہے۔ اور ان کی دعاؤں کو سن کر دعا کے قبول کرنے سے ان کو اطلاع بخشتا ہے اور ایک طرف لذیذ اور پر شوکت قول سے اور دوسری طرف معجزانہ فعل سے اور اپنے قوی اور زبردست نشانوں سے ان پر ثابت کر دیتا ہے کہ میں ہی خدا ہوں۔ وہ اول پیشگوئی کے طور پر ان سے اپنی حمایت اور نصرت اور خاص طور کی دستگیری کے وعدے کرتا ہے اور پھر دوسری طرف اپنے وعدوں کی عظمت بڑھانے کے لئے ایک دنیا کو ان کے مخالف کر دیتا ہے۔ اور وہ لوگ اپنی تمام طاقت اور تمام مکر و فریب اور ہر ایک قسم کے منصوبوں سے کوشش کرتے ہیں کہ خدا کے ان وعدوں کو ٹال دیں جو اس کے ان مقبول بندوں کی حمایت اور نصرت اور غلبہ کے بارے میں ہیں اور خدا ان تمام کوششوں کو برباد کرتا ہے۔ وہ شرارت کی تخم ریزی کرتے ہیں اور خدا اس کی جڑ باہر پھینکتا ہے۔ وہ آگ لگاتے ہیں اور خدا اس کو بجھا دیتا ہے۔ وہ ناخنوں تک زور لگاتے ہیں آخر خدا ان کے منصوبوں کو انہی پر الٹا کر مارتا ہے۔ خدا کے مقبول اور راستباز نہایت سیدھے اور سادہ طبع اور خدا تعالیٰ کے سامنے ان بچوں کی طرح ہوتے ہیں جو ماں کی گود میں ہوں اور دنیا ان سے دشمنی کرتی ہے کیونکہ وہ دنیا میں سے نہیں ہوتے اور طرح طرح کے مکر اور فریب ان کی بیخ کنی کے لئے کئے جاتے ہیں۔ قومیں ان کے ایذاء دینے کے لئے متفق ہو جاتی ہیں اور تمام نااہل لوگ ایک ہی کمان سے ان کی طرف تیر چلاتے ہیں اور طرح طرح کے افتراء اور تہمتیں لگائی جاتی ہیں تا کہ کسی طرح وہ ہلاک ہو جائیں اور ان کا نشان نہ رہے مگر آخر خدا تعالیٰ اپنی باتوں کو پوری کر کے دکھلا دیتا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم - روحانی خزائن جلد 21 صفحہ 31)

نیکی کے کام میں حصہ لینے کا

نادر موقع

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری، سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں، کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جا سکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

ماہر امراض دل کی آمد

محترم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب ماہر امراض دل مورخہ 11-11-2001 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب قبل از وقت فزیشن سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ۔ ای سی جی وغیرہ کروالیں۔ اس کے بغیر ڈاکٹر صاحب سے معائنہ کروانا ممکن نہ ہو سکے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نئے گملے۔ پنیریاں

گلشن احمد نرسری میں فینسی نئے خالی گملے فل سائز اور ولایتی پھولوں کی پنیریاں اور بیج سبزی اور نرسری کے تمام آلات اور گلدستے ہار وغیرہ کم نرخوں پر دستیاب ہیں۔

(نگران گلشن احمد نرسری)

پیمان وفا کے

کیا موج تھی جب دل نے جپے نام خدا کے
اک ذکر کی دھونی مرے سینے میں رما کے
آہیں تھیں کہ تھیں ذکر کی گھنگھور گھٹائیں
نالے تھے کہ تھے سیلِ رواں حمد و ثنا کے
سکھلا دیئے اسلوب بہت صبر و رضا کے
اب اور نہ لمبے کریں دن کرب و بلا کے
اکسانے کی خاطر تیری غیرت تیرے بندے
کیا تجھ سے دعا مانگیں ستم گر کو سنا کے
رکھ لاج کچھ ان کی مرے ستار کہ یہ زخم
جو دل میں چھپا رکھے ہیں پتلے ہیں حیا کے
لاکھوں مرے پیارے تیری راہوں کے مسافر
پھرتے ہیں ترے پیار کو سینوں میں بسا کے
ہیں کتنے ہی پابندِ سلاسل وہ گنہگار
نکلے تھے جو سینوں پہ ترا نام سجا کے
میں ان سے جدا ہوں مجھے کیوں آئے کہیں چین
دل منتظر اس دن کا کہ ناچ انہیں پا کے
عشاق ترے جن کا قدم تھا قدمِ صدق
جاں دے دی نبھاتے ہوئے پیمان وفا کے
چھت اڑ گئی سایہ نہ رہا کتنے سروں پر
ارمانوں کے دن جاتے رہے پیٹھ دکھا کے

اتنا تو کریں ان کو بھی جا کر کبھی دیکھیں
ایک ایک کو اپنا کہیں سینے سے لگا کے
آداب محبت کے غلاموں کو سکھا کے
کیا چھوڑ دیا کرتے ہیں دیوانہ بنا کے؟
دیں مجھ کو اجازت کہ کبھی میں بھی تو روٹھوں
لطف آپ بھی لیں روٹھے غلاموں کو منا کے
لیکن مجھے زیبا نہیں شکوے میرے مالک
یہ مجھ سے خطا ہو گئی اوقات بھلا کے
دیوانہ ہوں دیوانہ- برا مان نہ جانا
صدقے مری جاں، آپ کی ہر ایک ادا کے
سنئے تو سہی پگلا ہے دل پگلے کی باتیں
ناراض بھی ہوتا ہے کوئی دل کو لگا کے
ٹھہریں تو ذرا- دیکھیں- خفا ہی تو نہ ہو جائیں
جانا ہے تو کچھ درس تو دیں صبر و رضا کے
جو چاہیں کریں- صرف نگہ ہم سے نہ پھیریں
جو کرنا ہے کر گزریں مگر اپنا بتا کے
فطرت میں نہیں تیری غلامی کے سوا کچھ
نوکر ہیں ازل سے تیرے چاکر ہیں سدا کے
اس بار جب آپ آئیں تو پھر جا کے تو دیکھیں
کر گزروں گا کچھ- اب کے ذرا دیکھیں تو جا کے

(کلام طاہر)

سفر نامہ یورپ و امریکہ

حضور انور ایدہ اللہ سے یادگار ملاقات اور یورپ اور امریکہ کی پر لطف سیر

محترم عبدالسمیع نون صاحب

قسط اول

اس سال اپریل مئی میں ہی یہ اعلان ہو گیا تھا۔ کہ انٹرنیشنل جلسہ سالانہ لندن کی بجائے جرمنی میں ہوگا۔ جلسہ سالانہ کے مقام انعقاد کی یہ تبدیلی بعض ملکی مصالح پر تھی۔ جسے جماعت جرمنی نے اپنی خوش نصیبی جانا اور فوراً اپنے ہاں جلسہ منعقد کرنے اور اس کے سارے انتظامات کرنے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے حضرت صاحب کی خدمت میں مودبانہ پیشکش کر دی کہ جلسہ سالانہ جرمنی میں کیا جائے۔ جو قبول ہوئی۔

ہر چند کہ مجھے بعض موانع در پیش تھے۔ مگر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر ویزاجات کے حصول اور جلسہ سالانہ میں شمولیت کا فیصلہ کر لیا۔ دل کے دلائل عقلی دلائل سے مضبوط تھے۔ کہ ہوش سنبھالا، تو قادیان میں جلسہ سالانہ میں 1946ء تک اور پھر لاہور میں اور پھر ربوہ میں 1983ء تک ایک بھی ناغہ نہ ہوا اس کے بعد حاسدوں نے جب دیکھا کہ دسمبر 1891ء میں جو صرف 75 خوش نصیب افراد شریک جلسہ اول ہوئے وہ اب 2 لاکھ 75 ہزار ہو گئے ہیں۔ تو حسد میں جل بھن گئے۔ یہ ترقیات وہ کب دیکھ سکتے تھے۔

اعلان کیا کہ ربوہ میں جلسہ نہیں ہونے دیں گے۔ مگر دیوانے بھلا کب رکتے ہیں رستے میں کھڑی دیواروں سے۔ ہجرت کے بعد امام وقت نے جلسہ لندن میں کیا تو یہ نابکار اس میں بھی حاضر۔

گزشتہ برس بیسویں صدی کا آخری روحانی اجتماع تھا۔ اس میں خلاف توقعات محض اللہ کے فضل کے سہارے شمولیت نصیب ہوئی۔ حالانکہ ویزہ دینے والے دفاتر نے بھی روایتی بخل سے کام لیا تھا۔ اب اکیسویں صدی کا یہ پہلا جلسہ تھا۔ اس میں شرکت بھی ایک سعادت عظمیٰ ہے۔

پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

صیاد اور پھر ساتھ حاسد بھی ایک کریلا دوسرا نیم چڑھا۔ اس نے سمجھا کہ یہ شہد کی مکھیاں وہ مشروب تیار کر رہی ہیں۔ جو لوگوں کے لئے شفا ہے۔ اور اس سے مردے زندہ ہوتے جا رہے ہیں۔ شہد کے چھتے کو ہی ختم کر دینا چاہئے۔ مگر یہ وہ "نحل" تھیں۔ جنہیں وحی الٰہی کے ذریعہ مختلف پہاڑوں اور وادیوں میں پھولوں کا رس چوس کر شہد تیار کرنے پر مامور کیا گیا تھا۔ انسانی ہاتھوں سے وہ اس روحانی کاروبار کو کیونکر ختم کر سکتے تھے۔ ایک جگہ سے انہیں حیات بخش مشروب بنانے سے روکو گے تو وہ دوسری جگہ اس کام میں مشغول ہو جائے گی۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اب قریہ قریہ اور ملک بہ ملک جلسہ ہائے سالانہ منعقد ہو رہے ہیں۔ اور ایک جگہ جلسہ رکوا کر عقلیں بجانے سے فائدہ؟ یہ دنیا بھر کی اقوام کے لئے مسلسل شہد بنانے اور شفاء للناس غذا تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ چنانچہ میں نے سوچا ساری بیماریوں کی شفا جو کلام الٰہی میں مذکور ہے۔ اسے ہی چکھو۔ اور یہی میری دل کی بیماری کے لئے بھی تریاق ہے۔ اور آگے چل کر عرض کروں گا کہ شکر خدائے عزوجل میری یہ تدبیر کامیاب بھی ہو گئی۔

چنانچہ 10 جولائی کو شام لندن پہنچا۔ 12 جولائی کو حضرت صاحب نے از راہ بندہ نوازی ملاقات کا وقت عطا فرمایا۔ میں جو مدتوں سے دل ہی دل میں ملاقات کے وقت گزارش کرنے کے لئے مضمون بناتا رہا تھا غلام کو جب ستایا جائے۔ اور اسے زخم لگیں تو وہ اپنے آقا کے پاس ہی تو فریاد کرتا ہے۔ اور کہاں کرے سب سے ضروری التماس تو یہ کرنا چاہتا تھا کہ 20 ویں صدی کے آغاز میں 1901ء سے 1925ء تک ربع صدی کے دوران پانچ بے گناہوں کا خون بہایا گیا تھا۔ اور جب وہ صدی اختتام کو پہنچی۔ اور اس کتاب صدی کا آخری ورق الٹایا جانے والا تھا۔ تو 10 دنوں کے اندر 10 معصوموں کی خون سے وہ ورق بھی خون آلود کر دیا گیا۔ یہ تو صرف بیسویں صدی کے اوائل اور آخری 10 دنوں کے خونچکاں داستان ہے۔ ورنہ تو مذہب کی تاریخ بے گناہ لوگوں کے لہو سے لالہ زار بنی ہوئی ہے۔ جس کی تفصیل حضرت صاحب کی کتاب "مذہب کے نام پر خون" میں پڑھ کر انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کہ صریح ظلم اور دہشت گردی اور قتل و غارت اور وہ بھی دین کے مقدس نام پر۔

میں ذکر کر رہا تھا کہ کئی باتیں جو عند الملاقات کرنے کی تیاریاں ذہن میں کی ہوئی تھیں۔ مگر 12 جولائی 8 بجے شام جب اس بارگاہ میں حاضر ہوا۔ تو نور کی ایک جھلک دیکھتے ہی حالت غیر ہو گئی کہاں گئے گذارشات کے تیار شدہ وہ مضمون اور وہ واردات اور وہ داستانیں، اپنا سینہ جو داغدار ہو چکا تھا۔ اور جب اس پر کوئی اندرونی یا بیرونی چوٹ لگتی تو اللہ سمیع و مجیب کے حضور چلاتا تھا۔ اور حضرت صاحب سے دعا کی درخواست کرنے کا ارادہ کرنے سے زخموں کے مندمل ہونے کی امیدیں باندھتا تھا۔

مگر حضور نے اپنے غلام پر کرم فرمایا جو پوچھا جواب دے دیا اور بس اس زبان میں کہاں طاقت تھی واپسی پر اپنی اس بے بسی اور ناکامی پر افسوس تو ہوا۔ مگر شاعر کے اس قول صادق سے میری کچھ تشفی ہوئی۔

بے زبانی ترجمان شوق بے حد ہو تو ہو
ورنہ پیش یاد کام آتی ہیں تقریریں کہیں

میں نے اس مرتبہ دور دور کے بہت سفر کئے۔ مثلاً امریکہ کی متعدد ریاستوں میں گیا۔ کینیڈا کا ویزا پاکستان سے حاصل نہ کیا تھا۔

مگر ایک مہربان نے خود ہمراہ جا کر چند منٹوں میں کینیڈا کا چھ ماہ کا ویزا دلایا۔ اور اس مقولے کی صداقت پر مہر کر دی کہ "سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے"۔ اللہ انہیں بہترین جزا دے۔

ویزا ملتے ہی میں ٹورنٹو کے لئے روانہ ہو گیا۔ جو گیا اب وطن ثانی بن چکا ہے۔ کہ میرے جگر کے ٹکڑوں نے اسی ملک کو اپنا نشیمن بنا لیا ہے۔ وہاں قیام کے دوران عزیزم خورشید غنی اور اسما اور پیارے ارسلان کے ہمراہ نیاگرا فال دیکھنے گئے۔ اسے ایک عجوبہ روزگار کہتے ہیں۔ آبشاروں کا نظارہ کیا۔ بوندا باندی ہو رہی تھی اسی طرح یورپی ممالک میں بھی گیا۔ مگر اپنا مستقل مستقر لندن ہی کو بنائے رکھا۔ جہاں گیا پھر پھرا کر لندن اپنے گھونسلے میں واپس پہنچ جاتا رہا۔ کہ جس کو اللہ تعالیٰ کی تقدیر نے ایک مرکزی کی حیثیت بخشی ہے۔ وہ ہی ہم سب کا مرکز ہے۔

کینیڈا میں 10 روز میرا قیام رہا۔ میری پوتی اسماء اور پوتا صفی وہاں رہتے ہیں۔ ایسے ہی محسوس ہوا۔ جیسے گھر میں بیٹھے ہوں پھر وہاں عزیزم کرنل دلدار احمد صاحب اور کمانڈر چوہدری محمد اسلم صاحب کی محبت بھی حاصل رہی۔ ان کی کھلی بانہیں دور دراز ملک میں میرے لئے ایک نعمت ثابت ہوئیں۔

برادرم سید ہدایت اللہ ہادی صاحب اور محترم بھائی حسن محمد عارف صاحب کی بے لوث محبتوں کو بھولنا تو ممکن ہی نہیں ہے۔ کہ یہ میرے بس میں ہے ہی نہیں۔ یہ دو حضرات احمدیہ گزٹ کینیڈا کے اردو اور انگریزی حصوں کے ایڈیٹر ہیں۔ سید ہادی صاحب سے تو خط و کتابت جاری ہے۔ اس میں بھی پہل انہوں نے ہی کی۔ اللہ انہیں اس کا اجر دے۔

افسوس کہ جناب نسیم مہدی صاحب کیلگری وغیرہ کے دورہ پر جانے کی وجہ سے نہ مل سکے۔ مگر فون پر اپنی حاضری میں نے جاتے ہی لگوا دی تھی۔

صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب سے یادگار ملاقات

امریکہ جاؤں۔ اور نبیرہ مسیح موعود صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب شافاہ اللہ تعالیٰ کی زیارت اور ملاقات سے مشرف نہ ہوں۔ یہ بہت بڑی محرومی ہوتی۔ جو میری قوت برداشت سے باہر تھی۔ موصوف مجھ پر محض اللہ بغیر میری کسی خوبی یا استحقاق کے نصف صدی سے زائد عرصہ سے شفقت اور رأفت کا سلوک فرما رہے ہیں۔ اس لئے یہ میری خطا سوء ادبی کی ذیل میں بھی آتی۔ وہ تو کریم ابن کریم ہیں کس باپ کے بیٹے ہیں۔ کس دادا کے پوتے ہیں۔ الطاف کریمانہ اور اوصاف حسنہ انہیں تو وراثت میں ودیعت ہوئے ہیں۔ میں بھلا کس شمار و قطار میں تھا۔ جو مورد التفات خسروانہ بنا دیا گیا۔ یہ یکطرفہ عنایات کریمانہ کا تیز بہاؤ اس مقدس خانوادے کی روشن اور نورانی روایات ہی کا خاصہ ہیں۔ 29 جولائی کو واشنگٹن ڈی سی پہنچ کر فون کیا تو معلوم ہوا کہ جماعتی طویل میٹنگ کی بطور امیر جماعت ہائے امریکہ صدارت فرما رہے ہیں۔ 5 گھنٹے کی مصروفیت کے بعد فارغ ہو پائے۔ تو میں نے اپنے پوتے عزیز صفوان احمد کو گھر پر حاضری کیلئے جانے کو کہا۔ شام کو بارش ہو رہی تھی۔ در دولت پر حاضر ہوئے فوراً ڈرائنگ روم میں ہمیں بٹھایا گیا اور پھر اسی لمحے خود تشریف لائے۔ ملاقات سے سرفراز فرمایا۔ اور کمال دلچسپی سے میری خیریت دریافت فرمانے کے علاوہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی صحت و عافیت کی تفصیل سنی اور پھر فرمایا۔ کہ میں تمہارا کل سے انتظار کر رہا ہوں۔ مجھے کسی نے بتایا تھا۔ 28 جولائی کو تم آ رہے ہو۔ اور کہ رات کا کھانا بھی میں نے تاخیر سے کھایا۔ کہ شاید تم آ رہے ہو۔ اکٹھے ڈنر کریں گے۔ میں نے ادب سے وضاحت کی۔ کہ میری 29 جولائی کی ہی فلائٹ تھی۔ 28 کو تو میں نے نہیں آنا تھا۔ پھر چونکہ آپ سارے دن کی مصروفیات کے باعث تھکے ہوئے تھے۔ میں نے معذرت کی۔ مگر بڑی دریا دلی سے مختلف موضوعات پر خوب کھل کر گفتگو فرماتے رہے۔ چائے اور انواع و اقسام کے ماکولات سے ضیافت فرمائی مگر میں جو آپ کی شیریں بیانی میں محو تھا۔ صرف ایک چائے کی پیالی وہ بھی تبرک کا نوش کی۔ نہ چاہا کہ کھانے پینے میں مصروف ہو کر اس گفتگو سے جو میرے لئے روح کی غذا تھی محروم ہو جاؤں۔ پھر کھانے کی دعوت پر بھی یہ کہہ کر معذرت کر لی کہ لنچ بہت تاخیر سے ہوا تھا ابھی اشتہا نہیں ہے۔

پھر از راہ کرم جماعت کے ریسٹ ہاؤس میں ٹھہرانے کا عمدہ بندوبست کرنے کا ارشاد فرمایا۔ اور امام صاحب واشنگٹن نے مجھے بتایا کہ تمہارا تعارف کراتے وقت مجھے فرمایا کہ ''میرے دوست اور صحافی ہیں'' میں صرف تین دن وہاں رہا۔ اس دوران ایم ٹی اے کے مینیجنگ ڈائریکٹر محترم بھائی چوہدری منیر احمد صاحب اور مربی جناب سید شمشاد احمد صاحب نے جس قدر برادرانہ محبت کا سلوک روا رکھا۔ اس کا بدلہ اتارنا تو میرے لئے ممکن نہیں۔ لیکن چونکہ انہوں نے میرے ساتھ ٹوٹ کر محبت کی تھی۔ اس لئے مجھے جب کبھی دعائے خاص کا موقعہ ملا۔ انکے لئے عاجزانہ دعائیں کرتا رہا کہ یہی کچھ میرے بس میں تھا۔ برگ سبز است تحفہ درویش کچھ عرصہ قبل کسی ملکی میگزین میں صاحبزادہ میرزا مظفر احمد صاحب کے بارہ میں ایک مضمون شائع ہوا تھا جس میں آپ کی تصویر بھی تھی۔ وہ میں نے کاٹ کر رکھ لی تھی۔ جس کا اپنے کسی خط میں میں نے ذکر کیا۔ تو صاحبزادہ موصوف نے مجھے اپنی ایک تصویر دستخطوں کے ساتھ بذریعہ ڈاک ارسال فرمائی جو میں نے فریم کرا کر اپنے کمرے میں رکھی ہوئی ہے۔

مدتوں بعد یہ ملاقات نصیب ہوئی تھی۔ اور اتنی طویل گفتگو کا موقعہ عطا ہوا۔ میں نے انہیں انتہائی ملائم مجاہدانہ اور محبوبانہ اوصاف وشمائل کا دلکش نمونہ دیکھا۔ میں تو غیر عرصہ دراز سے صاحبزادہ صاحب کو جانتا ہوں کہ کم آمیز طبیعت کے باوجود ہر قسم کے حالات میں شادابی اور دلربائی انہیں خاص طور پر ودیعت ہوئی ہے۔ مگر میرا پوتا عزیز صفوان احمد جو قریباً ڈیڑھ ماہ سے بالٹی مور میں آیا ہوا تھا۔ وہ بھی میرے ساتھ تھا وہ اس طویل عمر میں سارے دن کی محنت اور کلفت کے بعد اس قدر باغ و بہار شخصیت کو دیکھ کر بے حد متاثر ہوا۔ اور پھر بوقت رخصت مجھے بھی اور اسے بھی بہت پیار جو کیا تو دل بھر آیا۔ کہ یہ شخص جو دینی اور دنیاوی اعلیٰ مناصب پر فائز رہا۔ اور پھر فرزند مامور زمانہ ہے۔ ہم ہر لحاظ سے تہی دستوں اور بے نواؤں کے ساتھ اس قدر رحیمانہ سلوک! یقین ہے کہ اسی مے سے ساقی نے انہیں بھی سیراب کیا ہے۔ جس سے اس کے مقدس مورث فیضیاب ہوئے تھے اور یہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ان دعاؤں کی قبولیت کا نشان ہے۔

وہ سب دے ان کو جو مجھ کو دیا ہے

میں نے جناب صاحبزادہ صاحب سے بوقت الوداع مصافحہ کیلئے ہاتھ بڑھایا مگر اس طرف لطف وکرم خاص اوج پر تھا۔ آپ نے بڑھ کر معانقہ سے سرفراز فرمایا۔

ہم واپس لوٹے تھے تو آپ کی یہ نوازش موضوع سخن بنی رہی۔ خصوصاً صفوان احمد کے لئے یہ ایک عجیب اور یادگار ملاقات تھی۔ جسے پہلے سے اس کا کچھ تجربہ نہ تھا۔ جس پیار سے ہمیں رخصت فرمایا گیا۔ وہ نہ بھولنے والے لمحات تھے۔ میں نے گزارش کی کہ دوبارہ حاضر ہو کر چند سوالات پوچھنا چاہتا ہوں۔ اس پر کمال خوشدلی سے فرمایا جس وقت اور جس روز چاہو آ جانا اپنے ایک انٹرویو پر مشتمل کتاب ''ایم ایم احمد کے انکشافات'' اور ایک عمدہ کتاب عطا فرمائی۔

میری کردار سازی میں اس نبیرہ مہدی معہود کا بھی بہت ہاتھ تھا۔ وہ ایک انقلاب آفرین شام تھی۔ 1952ء کی بات ہے۔ جب اس وقت کے پرنسپل ٹی۔ آئی کالج اور بعد ازاں سیدنا امام وقت نے میرا ہاتھ ان کے ہاتھ میں دیا تھا۔ اس کے بعد مجھ سے کوتاہیاں ہوئی ہونگی۔ مگر وہ ابر کرم بن کر ہی برستا رہا۔ میں نوازشات خسروانہ کا کیا صلہ دے سکتا ہوں۔ اور میری کیا حیثیت ہے۔ مگر دعا 50 سال سے کر رہا ہوں اور کرتا رہوں گا۔ اس احساس کمتری کے باوجود کہ میں ایک بہت ہی خطا شعار انسان ہوں۔ مگر یہ یقین ہے کہ جس سے بھیک مانگتا ہوں وہ بڑا رحیم وکریم ہے۔ اور اس سے مانگنے کیلئے کسی Qualification کی چنداں حاجت بھی نہیں ہے۔

بیت الرحمان واشنگٹن میں

قیام وسجود کی سعادت

یہ تو مجھے صاحبزادہ میرزا مظفر احمد صاحب نے عندالملاقات بتایا تھا کہ وسیع وعریض ''بیت'' کے آس پاس قریباً 18 ایکڑ اراضی جماعت نے خرید لی ہے۔ اسی میں سید شمشاد احمد صاحب کی جائے رہائش ہے اس میں ہی ریسٹ ہاؤس ہے۔ اور پھر ساتھ ہی ایم ٹی اے امریکہ کے مرکزی دفاتر اور سربفلک الیکٹرانک تنصیبات ایک احاطے کے اندر واقع ہیں جو سارے امریکہ اور کینیڈا کو ایم ٹی اے کی نشریات پہنچاتی ہیں۔ ہمیں بھی گدگدی ہوئی کہ اگر اجازت مل سکے تو اندر جا کر انہیں دیکھیں۔

مجھے بتایا گیا کہ سابق گورنمنٹ پاکستان کے ایک مرکزی وزیر نے بھی اس قسم کی خواہش ظاہر کی تھی۔ انہیں بھی اجازت مل گئی تھی۔ میں نے امام صاحب سے اپنی اس تمنا کا اظہار کیا تو انہوں نے اس سارے سلسلہ کے انچارج محترم چوہدری منیر احمد صاحب سے فون پر اجازت طلب کی۔ میری خوش بختی کہ وہ مجھ سے بوجوہ پہلے سے متعارف تھے۔ (غائبانہ) اس لئے بڑے تپاک سے ملے۔ اور مجھے اور میرے پوتے کو ان قیمتی اور حساس تنصیبات کی ماہیت سے آگاہ فرمایا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان کے فلاں وزیر صاحب آئے تھے۔ اور یہاں آ کر ششدر اور حیران ہوئے کہ وہ کام آپ لوگ کر رہے ہیں جو بڑی بڑی حکومتوں سے نہیں ہو سکا۔ ہر چند کہ میں ایک Layman تھا بھلا سائنسی دور کے اس اعجاز کو کیا سمجھ سکتا۔ البتہ جس بات نے مجھے متاثر کیا۔ وہ یہ تھی کہ کروڑوں ڈالر کی اس پیچیدہ اور گنجلک مشینری کے انچارج عزیزم چوہدری منیر احمد صاحب تھے۔ جو جامعہ احمدیہ ربوہ کے فارغ التحصیل شاہد ہی تھے۔ اور بس۔ وہ بتاتے تھے کہ مجھے جب اس کا انچارج بنایا گیا تو ادب سے گزارش کی کہ کسی ایک انجینئر کو ساتھ رکھنے کی اجازت بخشی جاوے۔ مگر حضرت صاحب نے فرمایا تم خود ہی یہ کام کرو۔ انشاء اللہ اس کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ اور بنیادی طور پر ایک مربی جس کا سائنسی علوم کے ساتھ کبھی کوئی رشتہ نہیں رہا۔ اب اس ساری مشینری کے رگ وریشہ سے اللہ کے فضل وکرم سے اس طرح واقف ہیں۔ کہ کوئی ماہر سائنسدان بھی کیا ہوگا۔

ایک مرد خدا نے بظاہر انہونی بات کہہ دی قادر کریم مالک نے اسی طرح پوری کر دی اور ایک بظاہر اناڑی شخص پر ہی نگاہ صد ناز پڑ گئی تو وہی کندن ہو گیا۔

الغرض واشنگٹن کی فضاؤں کو فرزند مسیحا کے وجود باجود نے محبت والفت کے عطر سے ایسا معطر کر رکھا ہے۔ کہ وہاں سے اس نفسا نفسی کے مادیت کے دور میں بھی ہم نے بیگانگی کا نام ونشان تک نہ دیکھا بلکہ اس کے برعکس سب یگانگت او رمحبت کے ایسے رشتوں میں بندھے ہوئے تھے۔ کیوں نہ ہوتا ہم سبھی ایک ہی سرسبز وپھلدار درخت کی شاخیں ہی تو ہیں۔ دل حمد وشکر سے بھر جاتا ہے تو حضرت مہدی دوراں کے مبارک الفاظ میں شکر الٰہی بجا لاتا۔ کہ ان میں اتنی برکتیں ہیں جو ہمارے وہم وقیاس میں نہیں آ سکتیں۔

کروں کیونکر ادا میں شکر باری
فدا ہو اس کی راہ میں عمر ساری
میرے سر پر ہے منت اس کی بھاری
چلی اس ہاتھ سے کشتی ہماری

اور حضرت صاحب کے ایک شعر میں تو عرفان اور معانی کا ایک جہاں آباد ہے۔ جو گویا وردِ زبان ہی بن گیا ہے۔

بہار آئی ہے اس وقت خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستان میں

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے للہ محبت کرنے والے سارے بھائیوں کو اپنی جناب سے اجر عظیم عطا فرمائے

شروع ماہ اگست لندن پہنچ کر 4/3 دن ہی وہاں گزارے تو جرمنی روانہ ہو گئے۔ فرینکفرٹ اور پھر وہاں سے ہمبرگ یہ شہر بھی لازوال اور بے مثال محبتوں کا شہر ہے۔ مجھ ناہنجار اور بے ہنر کے لئے بھی اس بستی کی محبت کی بانہیں کھلی رہتی ہیں۔

ہمبرگ میں چند دن کے قیام کے بعد وہاں سے بذریعہ کار عزیزم بشارت احمد چوہدری کی محبت میں عازم ناروے ہوئے 5/4 گھنٹے کے کار کے سفر کے بعد سمندری جہاز میں 8/10 گھنٹے گزارے۔ اوسلو پہنچے۔ تو وہاں عزیزوں اور رشتہ داروں نے بہت محبت کا سلوک کیا۔ اگلے دن روز جمعہ تھا نماز ''بیت اوسلو'' میں ادا کی۔ سب دوستوں سے ملاقات ہوئی۔ وہاں کے امیر محترم جناب عون بن عقیل بن عبدالقادر صاحب ہیں۔ میرا قیام وہاں اپنی بھانجی عزیزہ نصرت ادریس کے ہاں تھا۔ جو شہر اوسلو سے 120 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ اور پھر وہاں سے آگے 30 کلومیٹر دور وہ مقام ہے جسے End of the world (زمین کا کنارا) کہتے ہیں۔ وہاں گئے تو ''میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا''۔ کی ایک صدی پرانی بشارت یاد آئی۔ دل میں خیال آیا یہاں دعوت الی اللہ بھی تو کرنا ضروری ہے۔ مگر وہاں نہ جن نہ انس۔ میں وہاں درود شریف ہی پڑھتا رہا۔ مگر اس کا عمدہ موقعہ جناب امیر صاحب ناروے نے مہیا فرما دیا۔ ارشاد ملا کہ اتوار 19 اگست 2001ء کو ناروے کے مقامی ٹیلی ویژن اور ریڈیو کے لئے ایک انٹرویو نما تقریر سٹوڈیو میں ریکارڈ کرا دو۔ تعمیل کے لئے بروقت سٹوڈیو پہنچے وہاں پونے تین گھنٹے کا طویل پروگرام تھا۔

جس نے گو مجھے نڈھال کر دیا۔ مگر میں دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا کہ زمین کے اس کنارے پر دعوت الی اللہ کی سعادت نصیب ہو رہی تھی۔ مجھے مقامی دوستوں نے بتایا کہ لکھوکھہا انسان جو سینکڑوں میل کے دائرے میں آباد ہیں۔ یہ پروگرام سن رہے ہونگے۔ یہاں اشارہ ہی کر سکتا ہوں۔ ساری باتوں کا دھرانا تو ممکن نہیں ہے۔

ایک واقعہ اس انٹرویو میں وہ بھی بیان کرنے میں میں آزاد تھا۔ جو سیدنا مرشدنا حضرت خلیفہ ثالث نے ایک نشست میں تین بار اس عاجز سے سنا تھا۔ جو محترم ملک صاحب خان صاحب نون مرحوم کے احمدیت کے لئے جانفروشی اور ایمانی غیرت کے جوانمردانہ اظہار سے تعلق رکھتا تھا۔ کاش ہم سب پر بھی جب کڑا وقت آئے تو ایسی جرات اور بے باکی اور بے خوفی سے حبل اللہ کو مضبوطی سے پکڑ کر رکھنے کی توفیق پائیں۔

بقیہ صفحہ 5

دوسرے سے دور بھاگنے والے موافق چارجز کے اصول پر کام کرتی ہے۔ یہ سوئی اور سکرین ایک ایسے شیشہ کے بکس میں رکھے گئے ہیں جس میں سے ہوا نکال لی گئی ہے لیکن اس میں کچھ مقدار میں ہیلیم گیس موجود ہے۔ جب اس بکس میں تیس ہزار وولٹ کی بجلی کی طاقتور رو چھوڑی جاتی ہے تو سکرین اور سوئی کے درمیان میں طاقتور الیکٹرک فیلڈ پیدا ہوتی ہے۔ سوئی کی نوک پر بجلی کا مثبت چارج پیدا ہو کر ہیلیم گیس کے ایٹمز کے منفی چارج والے الیکٹران کو کھینچتا ہے۔ گیس کے ایٹمز الیکٹران کے نکل جانے کی وجہ سے مثبت چارج کے IONS بن جاتے ہیں۔ یہ مثبت چارج کے IONS سوئی کی مثبت چارج والی نوک سے دو بھاگتے ہیں اور سیدھے منفی چارج والی سکرین سے جا ٹکراتے ہیں۔ جہاں جہاں وہ لگتے ہیں وہاں وہاں سے سکرین پر روشن نقطے بنتے جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ تمام سکرین ان نقطوں سے بھر جاتی ہے اور یہ ساری سکرین سے سوئی کی نوک کی سطح کی پھیلی ہوئی صورت میں ایٹمز کی ترتیب ہماری آنکھوں کے سامنے لے آتی ہے اور اس طرح اس دھات کے اندر ایٹمز کی پائے جانے والی ترتیب کا ہمیں علم ہو جاتا ہے۔ یہ خردبین کسی دھات کی سطح کے اوپر اکیلے ایک ایٹم کا تفصیلی معائنہ کرنے اور سطح پر سے ایٹمز کو نکال کر ایک خاص مشین Spectrometer پر بھیجنے کے لئے بھی استعمال ہوتی ہے جہاں ان کا تفصیلی معائنہ کیا جا سکتا ہے۔

ایک کتاب فرانسیسی زبان سیکھنے کے لئے

نام کتاب: لالیومیئغ دلاکونسانس (علم کی روشنی)
مصنف: محترم صفدر نذیر گولیکی صاحب
مطبع: آٹو ٹیوٹر پرنٹرز ماڈل ٹاؤن لاہور
ایڈیشن: اول۔ستمبر 2001ء
صفحات: 82

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آئندہ کی واقفین نو نسلوں کو کم از کم تین زبانیں سکھانے کا ارشاد فرمایا ہے۔ جن میں عربی اور اردو کے علاوہ کوئی ایک زبان شامل ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض ہدایات میں عربی، انگریزی جرمن اور فرانسیسی سکھانے کا بھی ارشاد فرمایا۔ اس لحاظ سے فرانسیسی زبان کی اہمیت زیادہ ہوگئی ہے۔ لیکن اس زبان کو سیکھنے یعنی بولنے اور سمجھنے کیلئے آسان پیرائے میں کوئی کتاب مہیا نہیں جس کے ذریعے بڑے احباب اور چھوٹے بچے استفادہ کرسکیں۔ محترم صفدر نذیر گولیکی صاحب سابق امیر و مشنری انچارج بینن، ٹوگو، کیمرون نے محنت اور لگن سے فرانسیسی زبان میں کتاب شائع کی ہے۔ جو نہ صرف بچوں یعنی واقفین نو کیلئے کار آمد ہے بلکہ بڑے افراد بھی بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ 57 اسباق پر مشتمل اس کتاب میں مصنف نے فرانسیسی حروف تہجی سے لے کر گرامر کی آسان تشریح اور روزمرہ بولے جانے والے اردو ترجمہ و تلفظ کے ساتھ سادہ فقرات بھی سکھائے ہیں۔ اس کتاب میں انہوں نے بتایا ہے کہ فرانسیسی زبان میں لہجہ تلفظ پر بہت گہرا اثر ڈالتا ہے۔ اور پھر تفصیل کے ساتھ اس زبان کا تلفظ اور مختلف مرکبات کو ادا کرنے کے بارے میں روشنی ڈالی ہے۔ ماضی اور مستقبل کی گردانیں سکھانے کے ساتھ ساتھ ان کا استعمال بھی بتایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حروف تنکیر، ضمیر، ملکیتی، واحد جمع، اسم اشارہ، تذکیر و تانیث، دنوں اور مہینوں کے نام، ابتدائی اعداد، رنگوں کا تعارف، حروف جار، اور مختلف مواقع پر بولے جانے والے فقرات کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

یہ کتاب اپنی نوعیت کی واحد کتاب ہے جس میں اختصار کے ساتھ ہر بات بیان کردی گئی ہے جو ایک غیر ملکی زبان سکھانے کیلئے کار آمد اور فائدہ مند ہے۔ والدین نہ صرف خود اس کتاب سے استفادہ کرسکتے ہیں بلکہ اپنے بڑے بچوں اور چھوٹوں کو بھی اس طرف مائل کر کے گھر بیٹھے فرانسیسی زبان آسان پیرائے میں سیکھنے کا اہتمام کرسکتے ہیں۔ خاص طور پر واقفین نو بچے اور بچیاں حضور انور کے ارشاد کے مطابق زیادہ سے زیادہ اس کتاب سے فائدہ اٹھائیں۔ جہاں ان کا علم بڑھے گا وہاں خلیفۃ المسیح کے ارشاد کی تکمیل بھی ہوگی ایک فرانسیسی جاننے والے بزرگ نے اس کتاب پر یوں تبصرہ کیا ہے کہ اردو زبان جاننے والوں کیلئے یہ ایک قیمتی تحفہ ہے اس کی مدد سے گھر بیٹھے فرانسیسی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ یہ کتاب بلاشبہ فرانسیسی زبان کی تعلیم و ترویج میں ایک اہم اضافہ ہے۔

آیئے آپ کو فرانسیسی میں چند روزمرہ بولے جانے والے الفاظ اس کتاب کی مدد سے سکھاتے ہیں۔

سلام کرنا	(سالیوء)	Saluer
پانی	(او)	Eau
سیاہ رنگ	(نوار)	Noir
عمر	(آج)	Age
خلیفہ	(کالیف)	Kalif
قانون	(لوا)	Loi
صبح کا سلام	(بوں ژوغ)	Bonjour
شام کا سلام	(بوں سوا)	Bonsoi
رات کا سلام	(بوں نوئی)	Bonnenuit
خدا حافظ	(آدیو)	Adieu

اس کے علاوہ اس کتاب میں زبان سیکھنے کے حوالے سے آپ کو بہت سی کار آمد معلومات ملیں گی۔ اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

(ایف شمس)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 33667 میں پروین مبارک بیوہ چوہدری مبارک احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر بلاک نمبر 1 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-6-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے-1-حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے- 2- نقد رقم -/200000 روپے- 3- زیورات طلائی وزنی 370 گرام 650 ملی گرام مالیتی -/189000 روپے-4- زرعی زمین برقبہ تین ایکڑ واقع گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ مالیتی -/125000 روپے- 5- رہائشی مکان برقبہ 400 مربع گز واقع B-65 بلاک نمبر 1 گلستان جوہر کراچی مالیتی 48 لاکھ روپے کا 1/8 حصہ -/600000 روپے- 6- پلاٹ برقبہ 600 مربع گز واقع گلشن مہران کراچی مالیتی ایک لاکھ کا 1/8 حصہ مالیتی -/12500 روپے- کل جائیداد مالیتی -/1151500 روپے- اس وقت مجھے مبلغ- 2000+500 روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی- میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے-الامۃ پروین مبارک بیوہ چوہدری مبارک احمد B-65 بلاک نمبر 1 گلستان جوہر کراچی گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541 گواہ شد نمبر 2 حاشر احمد ابن مبارک احمد پسر موصیہ

مسل نمبر 33668 میں اطیعوا الرسول بٹ ولد ناظم رسول بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڑی پور کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-4-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد اطیعوا الرسول بٹ C-247 نزد نیول کالونی ہاکس بے روڈ ماری پور کراچی گواہ شد نمبر 1 عتیق احسن بٹ ولد عزیز قطب احمد بٹ نیول کالونی کراچی گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد اویس احمد زعیم حلقہ ماڑی پور کراچی

مسل نمبر 33669 میں عرفان عالم خان ولد محمد ابراہیم فاضل مرحوم- قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر ساڑھے ستائیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-8-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- نقد رقم -/50000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/5200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد عرفان عالم خان 11/483 ظفر کمپلیکس ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 27286 ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 2 جرار الحسن ولد مکرم محمد ابراہیم فاضل ماڈل کالونی کراچی وصیت نمبر 28688

مسل نمبر 33670 میں کاشف شہزاد ڈیڑوی ولد مکرم بشارت احمد صاحب ڈیڑوی قوم بھنڈر پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-8-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد کاشف شہزاد ڈیڑوی ساکن 100 گلشن جامی ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 1 سلیم اللہ باجوہ ہمیرا ٹاؤن ماڈل کالونی کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف چیمہ ماڈل کالونی کراچی

مسل نمبر 33671 میں بشارت انور ولد غلام سرور صاحب قوم- پیشہ طالب علمی عمر 18 سال 9 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگ آباد ناظم آباد کراچی وسطی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

دنیا کی سب سے زیادہ طاقتور خردبین

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

عام طور پر استعمال ہونے والے شیشے کے عدسوں کی مدد سے جو زیادہ سے زیادہ طاقتور خردبین اب تک بنائی جاسکی ہے وہ چیزوں کو 2500 گنا بڑا کرکے دکھاتی ہے- اور یہ طاقت بھی کچھ کم نہیں ہے- اس دور بین کی مدد سے ہم جراثیم جیسی انتہائی چھوٹی مخلوق کو اتنی آسانی سے اور اتنے واضح طور پر دیکھ سکتے ہیں کہ موجودہ دور میں تقریباً ہر بیماری کے جراثیم اور بیکٹیریا کی واضح شکلوں کی تصاویر ہمارے پاس موجود ہیں اور خردبین کی مدد سے ان جراثیم کو پہچان کر بیماری کی تشخیص کرلی جاتی ہے اور پھر مختلف اقسام کے الگ الگ جراثیم پر جراثیم کش ادویہ ڈال کر اور ان کا اثر دیکھ کر مختلف بیماریوں کے خلاف آئے دن نئی نئی دوائیاں بنائی جارہی ہیں- اسی طرح چھوٹے سے چھوٹے کیڑے مثلاً چیونٹی کو خردبین کے نیچے رکھ کر اس کے جسم کے ایک ایک عضو کی صاف تصویر بنائی جاچکی ہے جس کی مدد سے ہمیں کیڑوں مکوڑوں کی ننھی مخلوق کی جسمانی بناوٹ اور اعضاء کی کارکردگی کے بارہ میں ایسا ہی قطعی علم میسر ہے جیسا ہم بڑے جانوروں کے اعضاء کے بارہ میں رکھتے ہیں- انسانی جسم کے تمام اعضاء کی اندرونی کارکردگی- دماغ کے جسمانی اعضا کو کنٹرول کرنے والے مراکز- دل سے جسم کو خون پمپ کرنے والے اور واپس آنے والے خون کو وصول کرنے والے پمپ- خون کی بالوں سے بھی باریک کیپلریز میں تازہ اور استعمال شدہ خون کا تبادلہ- پھیپھڑوں اور جگر میں پائے جانے والے اربوں کی تعداد میں ننھے ننھے خانے جو تازہ آکسیجن اور کاربن ڈائی آکسائڈ کے تبادلہ اور خوراک سے معدنیات اور حیاتیات نچوڑ کر خون میں داخل کرنے اور فضلات کو مثانہ کی طرف بھیجنے کے ذمہ دار ہیں- بقائے نسل کے لئے مرد کے جرثوموں اور عورتوں کی بیضہ دانی کی خرابیوں کا پتہ چلا کر ان کا علاج کرنا- آنکھ اور کان کے اندرونی حصوں کا نظام- غرضیکہ خردبین کی مدد سے ہم انتہائی چھوٹی چیزوں کو صاف طور پر دیکھ کر اپنے علم میں بے انتہا اضافہ کرسکتے ہیں-

آئن یا الیکٹران خردبین

دنیا میں بے شمار اشیاء اتنے چھوٹے سائز کی بھی ہیں جو ہم عام عدسی خردبین سے بھی نہیں دیکھ سکتے- مثلاً ایٹم اتنا چھوٹا ذرہ ہے کہ اس کو ذرہ کہنا بھی زیادتی ہوگی- مادہ کی چھوٹی سے چھوٹی جسامت جس کو آگے مزید تقسیم نہیں کیا جاسکتا- اس کو آگے تقسیم کرنے یا توڑنے کی کوشش کریں گے تو وہ توانائی میں تبدیل ہو جائے گا- مادہ نہیں رہے گا- اتنا چھوٹا کہ ایک سوئی کی نوک پر ہزاروں کی تعداد میں رکھے جاسکیں- اب اتنی چھوٹی چیز خردبین میں بھی نہیں دیکھی جاسکتی- اور اس سے آگے پھر اس ایٹم کے اندر کی دنیا- اس کا مرکزہ جس میں پروٹون جو اس مرکزہ سے باہر فاصلہ پر اس کے گرد چکر لگا رہے ہیں- اتنے چھوٹے سائز کے ایٹم کی اندرونی ساخت کے بارے میں یہ کہا گیا ہے کہ اگر ایٹم کو ایک ٹینس کورٹ سے تشبیہ دیں جس کا قطر 4 میل کا ہوگا تو اس کورٹ کے درمیان میں اگر ٹینس کا گیند رکھ دیں تو وہ اس کا پروٹون اور نیوٹرون کا مرکزہ ہوگا اور کورٹ کی باہر کی لائنوں پر الیکٹران گردش کررہے ہوں گے اور باقی ساری کورٹ بس خلا ہے جس میں کچھ بھی نہیں- اب یہ سب کچھ دیکھنے کے لئے عام خردبین تو بے کار ہے- دراصل اس کائنات میں پایا جانے والا تمام کا تمام مادہ خلا ہی خلا پر مشتمل ہے اس میں ٹھوس حصہ نہ ہونے کے برابر ہے- یہ مادہ اس روئی سے مشابہ ہے جس کو ہم مشین میں بار بار پنجوانے کے بعد ایک کلو روئی سے پورا کمرہ بھر لیں اور اگر چاہیں تو اس کمرے کی روئی کو پھر سے پریس میں دبا کر چھ انچ کا مکعب ٹکڑا بنالیں- یہ ایک انتہائی بھونڈی سی مثال ہے- کائنات میں پائی جانے والی ہر چیز کے ایٹم اس کے وزن کے تناسب سے آپس میں کم و بیش پیوست ہیں- اس چیز کو دبا کر ایٹموں کو باہم اور زیادہ قریب کرکے اس چیز کا حجم کم اور کم اور کم کیا جاسکتا ہے اور پھر ایٹم بذات خود جیسا کہ اوپر واضح ہو چکا ہے مادہ سے لاکھوں گنا زیادہ خلا پر مشتمل ہیں- اگر ان ایٹموں کی اندرونی ترکیب کو بھی انتہائی طاقتور پریس سے دبایا جائے تو ایٹمز کے حجم میں بھی کتنی کمی آسکتی ہے- یہ ایک علیحدہ سوال ہے- تو گویا پہلے ایٹم کے رقبہ کو کم کرنا اور پھر اشیاء میں موجود لاتعداد ایٹموں کو ساخت کے لحاظ سے باہم قریب قریب کرنا- اس عمل کے نتیجہ میں مادہ کی جسامت بس نہ ہونے کے برابر رہ جائے گی- اسی لئے سائنسدانوں نے اندازہ لگایا ہے کہ خلا کی وسعتوں میں موجود بلیک ہول کی کشش ثقل اس قدر زیادہ ہے کہ بڑے بڑے کروڑوں میل قطر کے ستارے پچک کر چھوٹی سی جسامت اختیار کرکے اس کے اندر سما جاتے ہیں اور اگر بلیک ہول میں موجود مادہ کے ایک انچ مکعب ٹکڑے کو زمین پر لاکر اس کا وزن کیا جائے تو لاکھوں ٹن ہوگا! کتنی عجیب بات ہے کہ خلا اور مادہ کا جو تناسب قدرت کی سب سے چھوٹی اکائی ایٹم کے اندر پایا جاتا ہے کچھ یہی تناسب ہمیں اس وسیع و عریض کائنات کی ترکیب میں بھی نظر آتا ہے- ایک ایک ستارہ اپنے حجم میں اتنا بڑا ہونے کے باوجود کہ اس کے اندر ہماری زمین جیسی اربوں کھربوں سما جائیں- دو ستاروں کے درمیان میں خلا کا فاصلہ اسی نسبت سے بڑا اور وسیع ہے جیسے ایٹم کے مرکزہ اور الیکٹران کا فاصلہ- اور پھر مادہ کی ترکیب میں خالی جگہ کے مقابل پر ٹھوس مادہ کی مقدار اتنی زیادہ کم ہونے کے باوجود اس مادہ سے بنی ہوئی اشیاء جیسے سورج- ہوا- پانی اور دھاتیں کس قدر طاقتور ہیں- یہ کچھ ایسی مثال بنتی ہے کہ ایک دریا میں ایک چمچ بھر چینی ڈال دیں اور وہ سارے کا سارا پانی تیز میٹھا ہو جائے- یہ کائنات اور اس میں پوشیدہ طاقتیں ہماری تو سمجھ سے بالا ہیں- بظاہر اتنی نرمی اور کمزور طاقت کا اظہار لیکن اس میں مضمر اتنے وسیع طاقت کے امکانات- ہوا کو ہی لیں- ایک کاغذ کو کسی پنسل کے لمبے رخ اس طرح رکھیں کہ وہ آگے کو نیچے لٹکتا رہے آپ کاغذ کے لٹکے ہوئے حصہ کے اوپر کی سطح پر پھونک ماریں- پھونک سے کاغذ کی اوپر کی سطح پر ہوا تیز ہوکر ہوا کا دباؤ کم ہو جائے گا اور نتیجۃً نچلی طرف کا زیادہ دباؤ کاغذ کو اوپر کی طرف اٹھائے گا- اب یہ ایک معمولی سی بات ہے لیکن قوانین قدرت معمولی بھی ہوں تو ان کی کوئی حد نہیں ہوتی کہ اتنی دور تک جاکر یہ قانون عمل کرنا بند کردے گا- ہوائی جہاز اور ہیلی کاپٹر اسی ہوا کے دباؤ سے ہی پرواز کرتے ہیں اور ہزاروں ٹن کا بوجھ لئے اڑتے پھرتے ہیں- پانی جم کر پھیلتا ہے کا معمولی سا قانون ہے لیکن سرد علاقوں میں پانی جب بڑے بڑے پہاڑوں کی دراڑوں میں چلا جاتا ہے تو جب رات کو سردی سے جم کر برف بنتا ہے تو پہاڑوں کو دو حصوں میں چیر کر رکھ دیتا ہے- پانی کے گرم ہونے سے جو بھاپ بنتی ہے اس میں اتنی طاقت ہوتی ہے کہ بڑے بڑے ریلوے انجن اور بجلی گھر کی ٹربائنیں اس کے زور سے چلتی ہیں- ہوا کو دباؤ کے تحت کسی چھوٹی جگہ میں مقید کردیا جائے تو اس سے حرارت پیدا ہوتی ہے- اس اصول کے تحت جیٹ ہوائی جہاز چلائے جارہے ہیں اور اس کے برعکس قانون کہ زیادہ دباؤ والی جگہ سے ہوا کو نسبتاً کسی زیادہ کھلی جگہ میں منتقل کرکے اس کے دباؤ میں کمی کی جائے تو اس سے ٹھنڈک پیدا ہوتی ہے استعمال کرکے ہوا کو منفی 190 درجہ سنٹی گریڈ تک ٹھنڈا کرکے مائع ہوا میں تبدیل کیا جارہا ہے- ہوا کے بخارات بننے کے عمل سے ٹھنڈک پیدا ہوتی ہے کے قانون کے تحت ہم گھروں میں روم کولر استعمال کرتے ہیں اور اسی قانون کو جب خداتعالیٰ وسیع پیمانہ پر استعمال فرماتا ہے تو چند گھنٹوں کے اندر اندر گرمی سے جھلسی ہوئی زمین اور فضا ہزاروں میل کے رقبہ میں اس طرح ائر کنڈیشنڈ ہو جاتی ہے جس طرح ہم بڑی محنت اور خرچہ سے ایک چھوٹے سے کمرہ کو ائرکنڈیشنر سے ٹھنڈا کرکے بڑا فخر محسوس کرتے ہیں- تو جس طرح کے قوانین ہمیں ہمارے اردگرد پھیلے ہوئے ہزاروں بڑے بڑے مظاہر قدرت میں نظر آتے ہیں اسی قسم کے قوانین کائنات کی چھوٹی سے چھوٹی بنیادی اینٹ ایٹم کے اندر بھی کارفرما ہیں- مختلف چیزوں کو باہم ملانے سے کیمیاوی تبدیلی کے ذریعہ جو نئی چیز بنتی ہے وہ ایٹموں کا مختلف نئی ترتیب سے آپس میں مل جانے کا ہی نتیجہ ہے- پھر ان ایٹموں کے منفی یا مثبت چارج کی شکل میں ION بن جانے اور ان IONS کے مخالف چارج کے IONS سے متصل ہوکر ایک نئی چیز میں تبدیل ہو جانے کا عمل- ایک ایٹم کا Fission کے ذریعہ پھٹ کر دو حصوں میں تقسیم ہوکر ایٹمی توانائی پیدا کرنا یا دو ایٹموں کا باہم متصل ہوکر Fusion کے عمل سے ہائیڈرو نیوکلیئر توانائی پیدا کرنا- یہ سب ایسی باریک در باریک چیزیں ہیں جہاں عام عدسوں کی طاقتور سے طاقتور دوربین بھی ہمیں کچھ نہیں دکھا سکتی- اس کے لئے آئن مائکروسکوپ یا الیکٹران خردبین کام آتی ہے جو چیزوں کو عدسے کی دوربین کی 2500 گنا بڑی جسامت کے بالمقابل بیس لاکھ گنا بڑی جسامت سے ساتھ دکھاتی ہے- خداتعالیٰ کے پیدا کردہ مظاہر قدرت میں سے ایک خود انسان بھی ہے جسے خداتعالیٰ نے بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا ہے اور وہ ان صلاحیتوں کی مدد سے کائنات میں پنہاں باریک در باریک اسرار کی پردہ کشائی کرتا رہتا ہے لیکن قوانین قدرت کے اسرار ایسے پیچیدہ اور ان گنت ہیں کہ ایک کے بعد دوسرا سامنے آتا ہے اور ہر نئے راز کی عقدہ کشائی ایک نئی وسیع دنیا کے لاتعداد امکانات کا دروازہ کھول دیتی ہے لیکن کوئی ایک راز بھی اب تک مکمل طور سے حل نہیں ہوسکا اور آخر پر کیوں اور کیسے کے سوالات کی ایک لمبی قطار ہنوز حل ہونا باقی رہتی ہے اور نیوٹن کے مطابق انسان خود کو ہمیشہ اس وسیع و عریض سمندر کے کنارے پر سے کچھ سیپ اور گھونگھے چنتے ہوئے پاتا ہے جس سمندر کی اتھاہ گہرائیاں عالم کے انمول موتیوں سے بھری پڑی ہیں-

آئن خردبین کیسے کام کرتی ہے

عام طور پر یہ خردبین دھاتوں کی سطح کے مشاہدہ اور ان میں پائے جانے والی خامیوں کو تلاش کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے- اس کی مدد سے ایک ایک ایٹم کو صاف صاف دیکھا جاسکتا ہے- ایٹموں کے مختلف ترتیب سے باہم مل کر کرسٹل بنانے اور ان کرسٹلز پر گیسوں اور تابکاری کے اثرات کا علم حاصل کرنا اس خردبین کے ذریعہ سے ہی ممکن ہوسکا ہے-- جس دھات کو ٹیسٹ کرنا مقصود ہو اس کی ایک باریک سوئی تیار کی جاتی ہے جس کی نوک ایک عام کاغذ کی پن کی نوک سے ایک ہزار گنا باریک ہوتی ہے- اس سوئی کے بالمقابل ایسی سفید روشنی والی سکرین لگی ہوتی ہے جیسی ڈاکٹر ایکسرے کا معائنہ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں یا جیسی ٹیلی ویژن کی سکرین ہوتی ہے- اس سکرین پر اس سوئی کی نوک بہت بڑے سائز کی ہوکر نظر آتی ہے جو ننھے ننھے نقطوں کی صورت میں ہوتی ہے- یہ نقاط دراصل اس نوک کے ایٹم ہیں جو ایک خاص ترتیب میں واقع ہوکر نوک کی شکل بناتے ہیں- یہ خردبین بجلی اور مقناطیس کے باہم کشش کرنے والے مخالف چارجز اور ایک

باقی صفحہ 4 پر

فرمائی جاوے-العبد بشارت انور 24/9 اورنگ آباد ناظم آباد پاپوش نگر کراچی گواہ شد نمبر 1 وحید منظور میر ناظم آباد نمبر 4 کراچی گواہ شد نمبر 2 وقار احمد سیکرٹری وصایا ناظم آباد کراچی

اطلاعات و اعلانات

ایک ضروری ہدایت

تحریک جدید کے بارے میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے ایک ضروری ہدایت فرمائی تھی وہ ان دنوں خصوصی توجہ کی مستحق ہے-

فرمایا

"تحریک جدید کو اپنے کاموں کے لئے (روپیہ کی) فوری ضرورت ہے سیکرٹریوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ روپیہ جمع نہ رکھیں بلکہ ساتھ ساتھ فنانشل سیکرٹری (جو آجکل وکیل المال اول کہلاتا ہے-ناقل) کے نام بھجواتے رہیں-"

(کتاب مالی قربانیاں ص43)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ضرورت انسپکٹران مال

صدر انجمن احمدیہ

نظارت مال آمد کو انسپکٹران مال کے طور پر کام کرنے کے لئے ایسے مخلص اور محنتی نوجوانوں کی ضرورت ہے جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں-اور محنت کے ساتھ حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ میں مستقل طور پر کام کرنے کے خواہش مند ہوں-

تعلیمی قابلیت: انٹرمیڈیٹ II ڈویژن 45% نمبر

اپنی درخواستیں تعلیمی قابلیت کی مصدقہ نقول، صدر صاحب جماعت کی تصدیق اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ساتھ 30 نومبر 2001ء تک نظارت مال آمد میں بھجوادیں- درخواستیں مندرجہ بالا کوائف کے مطابق ہونی چاہئیں نامکمل درخواستوں پر غور نہیں ہوگا-

تحریری امتحان کا نصاب حسب ذیل ہے

(الف) قرآن مجید ناظرہ مکمل- پہلا پارہ باترجمہ- چالیس جواہر پارے-ارکان دین-نماز مکمل مع ترجمہ

(ب) کشتی نوح-برکات الدعاء-عام دینی معلومات درثمین (نظم شان اسلام) مضمون بابت عقائد جماعت احمدیہ-

(ج) انگریزی اور حساب مطابق معیار میٹرک عام معلومات

نوٹ: ہر جز میں کامیاب ہونا لازمی ہے-کامیابی کے لئے 50 فیصد نمبر حاصل کرنا ضروری ہوگا-

امیدوار کا خوشخط ہونا ضروری ہوگا-

(ایڈیشنل ناظر مال آمد-ربوہ)

اعلان برائے حفاظ کرام

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے امسال ماہ صیام نومبر کے دوسرے عشرے میں شروع ہو رہا ہے-

لہٰذا وہ حفاظ کرام جو مرکز کے زیر انتظام جماعتوں میں نماز تراویح میں قرآن کریم سنانے کے خواہشمند ہوں وہ 31-اکتوبر تک نظارت ہذا کو اپنے نام و پتہ سے مطلع فرما کر ممنون فرمادیں-اسی طرح جو جماعتیں ماہ صیام میں نماز تراویح کے لئے حفاظ کرام کا مطالبہ کرنا چاہتی ہیں وہ بھی اپنی درخواستیں 31-اکتوبر تک نظارت ہذا میں پہنچادیں-

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

ولادت

مکرم غلام نبی شاہد صاحب سابق مربی افریقہ مقیم بیلجیئم لکھتے ہیں - میرے چھوٹے بیٹے عزیزم عبدالاعلیٰ حسن وعزیزہ حمیرہ مبارک حال مقیم بیلجیئم کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 5-اکتوبر 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے-حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام فراز احمد عطا فرمایا ہے بچہ وقف نو سکیم میں شامل ہے نومولود میرا پوتا ہے اور برادرم مکرم مرزا مبارک احمد صاحب سول انجینئر نسبت روڈ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے- اللہ تعالیٰ بچے کو سعادت مند صالح خادم دین نیز صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرما کر والدین کے لئے قرۃ العین بنائے-آمین-

داخلہ معلمین کلاس

وقف جدید انجمن احمدیہ کے تحت نئی معلمین کلاس جنوری 2002ء میں شروع ہوگی- خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھنے والے نوجوان اپنی زندگیاں وقف کر کے معلمین کلاس میں داخلہ کے لئے اپنی درخواستیں درج ذیل کوائف پر مشتمل مقامی صدر/امیر صاحب کی تصدیق سے ناظم ارشاد وقف جدید کو 13 دسمبر 2001ء تک ارسال فرمادیں-22-23 دسمبر کو انٹرویو ہوگا-مطلوبہ کوائف وشرائط درج ذیل ہیں-

نام-ولدیت-سکونت-عمر-تعلیم-تاریخ بیعت- تعلیم کم از کم میٹرک C گریڈ کے ساتھ سند کی فوٹو کاپی نیز قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا آتا ہو اور بنیادی دینی معلومات سے واقفیت ضروری ہے-

(ناظم وقف جدید)

خبریں

ربوہ: 30 اکتوبر

بدھ 31-اکتوبر- غروب آفتاب: 5-22

جمعرات یکم نومبر- طلوع فجر : 5-00

جمعرات یکم نومبر- طلوع آفتاب: 6-22

صدر جنرل پرویز مشرف امریکہ جائیں گے-صدر جنرل پرویز مشرف اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شرکت اور خطاب کے لئے 8 نومبر کو نیویارک جائیں گے-10 نومبر کو صدر بش اور جنرل پرویز مشرف میں ملاقات ہوگی- اس روز امریکی صدر عالمی رہنماؤں کو عشائیہ دینے کے بعد ایک ہوٹل میں پاکستانی صدر کے لئے خصوصی ڈنر کا اہتمام کریں گے-یہ عشائیہ دہشت گردی کے خلاف عالمی مہم میں تعاون پر صدر پاکستان کو دیا جائے گا-

کشمیر میں دہشت گردی نہیں ہو رہی-صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ کشمیری عوام حق خود ارادیت کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں- عالمی دہشت گردی کو کشمیر میں جاری منصفانہ جدوجہد آزادی سے منسلک نہیں کیا جاسکتا- پاکستان سرحد پار دہشت گردی میں ملوث نہیں- افغانستان میں امن کو اپنے لئے چیلنج سمجھتا ہوں-

شاہراہ ریشم پر قبضہ برقرار-شاہراہ ریشم کی بندش پانچویں روز میں داخل ہوچکی ہے- جبکہ جلاس ائرپورٹ پر قبضہ برقرار ہے اس سلسلے میں ہونے والے علماء، مقامی قائدین اور انتظامیہ کے مذاکرات ناکام ہوگئے ہیں- نیم فوجی دستوں نے آپریشن کے لئے مورچے سنبھال لئے ہیں- آس پاس کے مکانات خالی کرالئے گئے ہیں- سڑک بند ہونے سے جگہ جگہ ٹرکوں کے قافلے کھڑے ہیں- چین سے افغان مہاجرین کے لئے امدادی سامان لانے والے 27 کنٹینر پھنسے پڑے ہیں- بی بی سی نے کہا ہے کہ طاقت کے ذریعے سڑک کھلوانے کی تیاری مکمل کرلی گئی ہے-مگر حکومت نے ابھی کوئی ہدایت نہیں دی-اور قابضین نے اعلان کیا ہے کہ ہمارے خلاف کارروائی ہوئی تو بھرپور مزاحمت کریں گے-

پاک امریکہ فوجی ٹیموں میں مذاکرات- پاکستان اور امریکہ کے فوجی حکام نے پیر کے روز افغانستان کی صورت حال اور زمینی حملوں میں پاکستان کے ممکنہ تعاون پر مذاکرات کئے- پاکستان نے اپنا موقف واضح کر دیا کہ پاکستان آرمی اور فضائیہ افغانستان میں کسی کارروائی میں شریک نہیں ہوگی-

معیشت میں بہتری کے آثار ہیں-اسٹیٹ بنک نے کہا ہے کہ ملکی معیشت میں بہتری کے آثار ہیں- تاہم افغان جنگ طویل ہوئی تو اس کے شدید نقصانات ہوں گے- غیر ملکی سرمایہ کاری رک جائے گی- اور سرمائے کا انخلا بڑھ جائے گا-11 ستمبر کے بعد معیشت پر پڑنے والے اثرات بیرونی امداد سے حل ہو جائیں گے- پاکستان کی کپاس اور زرعی اجناس کی قیمتوں میں کمی کے علاوہ یورپ اور امریکہ کو برآمدات کم گئیں- افغان مہاجرین آنے سے معیشت مزید متاثر ہوگی- اخراجات میں کمی اور محصولات بڑھانے میں نمایاں کامیابی نہیں ہوئی-سرمایہ کاری منجمد رہی- پروگرام کے مطابق مطلوبہ نتائج نہیں نکلے-

ملک گیر ہڑتال اور مظاہرے-متحدہ مجلس عمل نے اعلان کیا ہے کہ 2 نومبر کو ملک گیر مظاہرے ہوں گے-اور 9 نومبر کو پہیہ جام ہڑتال کی جائے گی- منصورہ میں 6 بڑی دینی جماعتوں کا اجلاس ہوا- سمیع الحق کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کیا گیا- دفاع افغانستان کونسل کی سپریم کونسل بنادی گئی- آئندہ فیصلوں کا اعلان 10 نومبر کو اسلام آباد میں ہوگا- اجلاس میں فضل الرحمٰن اور دیگر قائدین کی رہائی کا مطالبہ بھی کیا گیا-

چرچ میں دہشت گردی کی مذمت- پنجاب کے نئے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے بہاولپور میں عیسائی چرچ پر دہشت گردوں کے حملہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ملک دشمنوں کی سازش ہے انتہا پسند بھی ملوث ہوگئے ہیں- آئندہ دہشت گردی کے ذمہ دار انتظامیہ اور ضلعی حاکمین ہوں گے- ہم پر امن معاشرہ چاہتے ہیں-

نئے گورنر کا حلف-پیر کی صبح گورنر ہاؤس لاہور میں چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ جسٹس فلک شیر نے لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول سے حلف لیا- نئے گورنر نے حلف اٹھانے کے فوراً بعد اپنے دفتر میں بیٹھ کر باقاعدہ کام شروع کردیا- اور چارج سنبھالنے کے بعد سب سے پہلے امن وامان کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کی-

فضائی اڈوں پر امریکہ کا کوئی قبضہ نہیں- صدر پاکستان کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ پاکستان کے فضائی اڈوں یا حدود پر امریکہ نے کوئی قبضہ نہیں کیا-

ایٹمی ہتھیار استعمال نہ کئے جائیں-پاکستان نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہے کہ ہم ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کے خلاف ہیں افغانستان کے خلاف حملوں میں ایٹمی ہتھیاروں کا استعمال نہیں ہونا چاہئے-

افغانستان کی حمایت میں مظاہرے- افغانستان پر امریکی بمباری کے خلاف ملک کے متعدد شہروں میں گزشتہ روز بھی مظاہرے اور ریلیاں ہوئیں- چمن میں 5 طالبان کی نعشیں آنے کے بعد احتجاجی مظاہرہ ہوا- جنہیں ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں سپرد خاک کیا گیا- مردان- پشاور- کوٹلی- گوجرانوالہ اور دیگر شہروں میں بھی احتجاجی جلسے اور ریلیاں منعقد کی گئیں- مقررین نے فوراً جنگ بند کرنے کا مطالبہ کیا-

افغانستان پر بمباری- امریکی طیاروں نے کابل' ہرات- مزار شریف' جلال آباد اور قندھار پر بمباری کی اور میزائل برسائے جس سے کم از کم 37 افراد شہید ہو گئے- طالبان نے کہا ہے کہ امریکہ کیمیائی ہتھیار استعمال کر رہا ہے- ریڈیو تہران نے خبر دی ہے کہ امریکہ نے ویتنام جنگ کے بعد افغانستان میں پہلی بار آگ لگانے والے نیپام بموں سے حملے شروع کر دیئے ہیں- فاسفورس اور ڈیم سے تیار کئے گئے اس بم پر پانی گرانے سے آگ اور بھڑکتی ہے- قندھار پر انتہائی وزنی بم گرائے گئے- طالبان کی فرنٹ لائن پر بھی بمباری کی گئی- امریکی ایٹمی آبدوز اور مزید تین جنگی جہاز بحر ہند کے لئے روانہ ہو چکے ہیں- پاکستان میں افغان سفیر نے کہا ہے کہ بے شمار امریکی گرفتار کر لئے گئے ہیں- فوجی آپریشن کے انچارج امریکی جرنیل نے اچانک پاکستان پہنچ کر صدر جنرل پرویز مشرف سے ملاقات کی ہے- افغانی سفیر نے کہا ہے کہ پاکستانی مجاہدین کی فی الحال ضرورت نہیں- ان کے آنے سے مسائل اور بڑھیں گے-

پاکستانی تعاون کے شکر گزار ہیں-

امریکہ- امریکہ نے پاکستان میں صدر جنرل پرویز مشرف کی حکومت کو مستحکم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں امریکہ پاکستان کے ساتھ قریبی روابط قائم کئے ہوئے ہے- وائٹ ہاؤس کے چیف آف سٹاف اینڈ ریو کارڈ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ پاکستانی تعاون پر امریکی حکومت ان کی شکر گزار ہے- ہم صدر مشرف کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں-

صدر مشرف' واجپائی ملاقات- بھارتی وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران نیویارک میں صدر پرویز مشرف سے ملاقات کو خارج از مکان قرار دے دیا ہے- اگر انہیں صدر مشرف سے ملنا ہوگا تو ان سے اسلام آباد یا دہلی میں ملاقات کریں گے- یہ بات انہوں نے دہلی میں جرمنی کے چانسلر گرہارڈ شروڈر کے ساتھ مشترکہ کانفرنس میں کہی-

ڈالر مہنگا ہو گیا- اوپن مارکیٹ میں امریکی ڈالر کی قدر میں یکدم 30 پیسے کا اضافہ ہو گیا- ڈالر کی قدر میں اضافہ سٹیٹ بنک کی طرف سے دھڑا دھڑ ڈالروں کی خریداری ہے- روپے کے مقابلہ میں پاؤنڈ 25 پیسے مہنگا ہو گیا ہے-

مقبوضہ کشمیر میں جھڑپیں- مقبوضہ کشمیر میں جھڑپوں کے دوران بھارتی ہیڈ کوارٹر تباہ کر دیا گیا ہے جبکہ 43 فوجی ہلاک ہو گئے ہیں-

خالص سونے کے زیورات

فینسی جیولرز

محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 212868 رہائش 212867

پروپرائٹرز: اظہر احمد - مظہر احمد

گھریلو ملازم ادھیڑ عمر کے
میاں بیوی کی ضرورت ہے
رابطہ ماڈل ٹاؤن لاہور فون 5830797

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد' بدہضمی' اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
تیار کردہ: ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434Fax:213966

لیڈیز انگلش اسپیکنگ کورس
خواتین کے لئے رمضان المبارک میں صبح 9-30 بجے سے 11-30 بجے تک انتہائی کم فیس (صرف ایک ہزار روپے) میں انگلش اسپیکنگ شارٹ کورس بمعہ مکمل گرائمر- سابقہ طالبات کے لئے اس سے آدھی فیس میں انگلش اسپیکنگ کا ریفریشر کورس- فوری رابطہ کیجئے- نشستیں محدود ہیں-
نیشنل کالج 23- شکور پارک
ربوہ فون: 212034

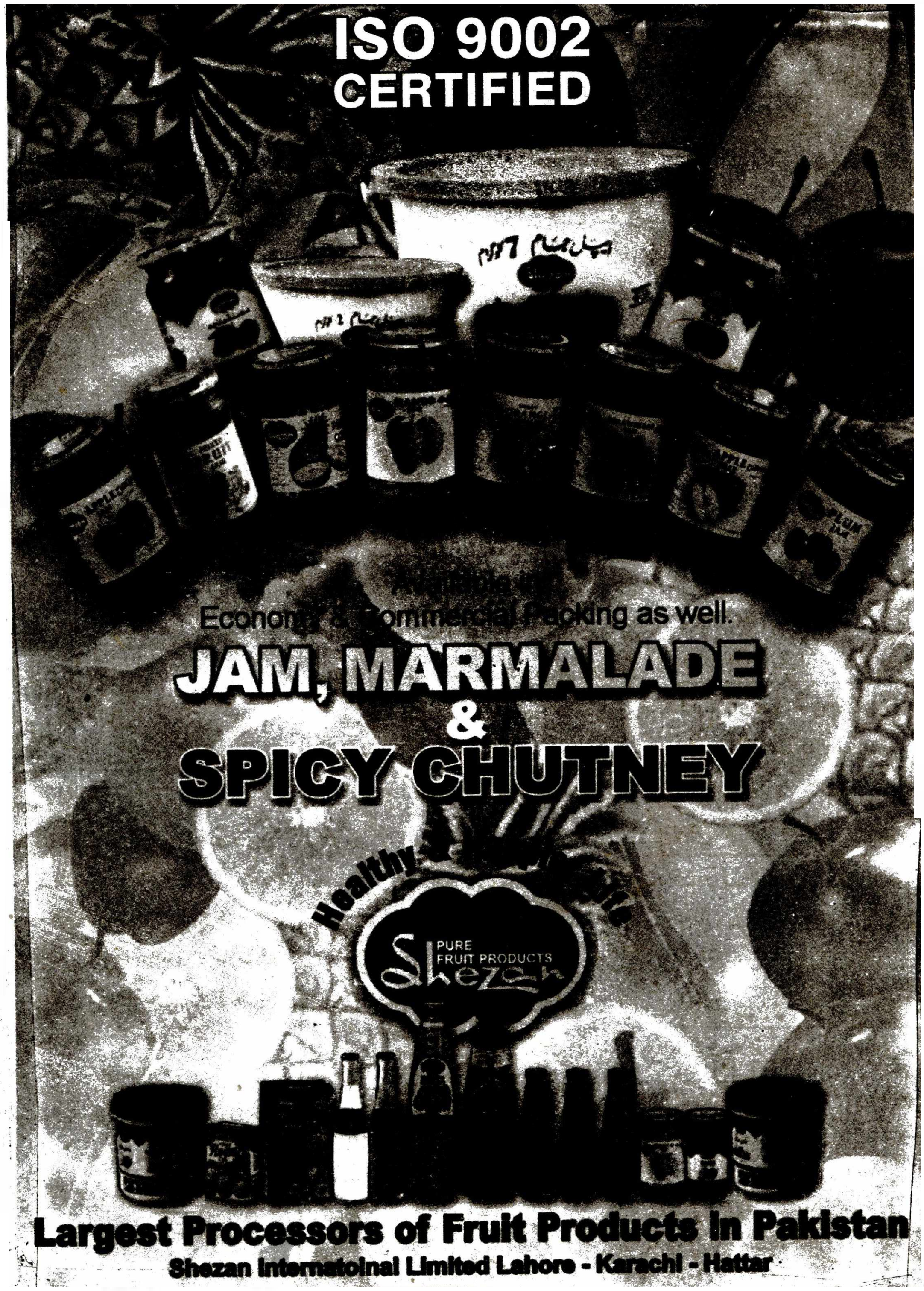

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61